احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 3 مئی 2008ء 26 ربیع الثانی 1429 ہجری 3 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 99

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہرایک آدمی چونکہ عقل سے مدارج یقین پرنہیں پہنچ سکتا۔اس لئے الہام کی ضرورت پڑتی ہے۔جوتاریکی میں عقل کے لئے ایک روشن چراغ ہوکرمدد دیتا ہے اوریہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے فلاسفر بھی محض عقل پر بھروسہ کر کے حقیقی خدا کو نہ پا سکے۔چنانچہ افلاطون جیسا فلاسفر بھی مرتے وقت کہنے لگا کہ میں ڈرتا ہوں۔ایک بت پر میرے لئے ایک مرغا ذبح کرو۔اس سے بڑھ کر اور کیا بات ہوگی۔افلاطون کی فلاسفی اس کی دانائی اور دانشمندی اس کو وہ سچی سکینت اور اطمینان نہیں دے سکے جو مومنوں کو حاصل ہے۔یہ خوب یاد رکھو کہ الہام کی ضرورت قلبی اطمینان اور دلی استقامت کے لئے اشد ضروری ہے۔میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ سب سے پہلے عقل سے کام لو اور یہ یاد رکھو کہ جو عقل سے کام لے گا۔......کا خدا اسے ضرور ہی نظر آ جائے گا۔کیونکہ درختوں کے پتے پتے پر اور آسمان کے اجرام پر اس کا نام بڑے جلی حرفوں میں لکھا ہوا ہے۔لیکن بالکل عقل ہی کے تابع نہ بن جاؤ تا کہ الہام الٰہی کی وقعت کو نہ کھو بیٹھو۔جس کے بغیر نہ حقیقی تسلی اور نہ اخلاق فاضلہ نصیب ہوسکتے ہیں۔برہمو لوگ بھی شانتی اور سچا نور نجات کا حاصل نہیں کر سکتے۔اس لئے کہ وہ الہام کی ضرورت کے قائل نہیں۔ایسے لوگ جو عقل کے بندے ہو کر الہام کو فضول قرار دیتے ہیں۔میں بالکل ٹھیک کہتا ہوں کہ عقل سے بھی کام نہیں لیتے۔قرآن کریم میں ان لوگوں کو جو عقل سے کام لیتے ہیں اولوا الالباب فرمایا ہے۔پھر اس کے آگے فرمایا ہے: **الذین یذکرون اللہ** ...... (آل عمران:192)
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دوسرا پہلو بیان کیا ہے کہ اولوا الالباب اور عقل سلیم بھی وہی رکھتے ہیں جو اللہ جلشانہ کا ذکر اٹھتے بیٹھتے کرتے ہیں۔یہ گمان نہ کرنا چاہئے کہ عقل ودانش ایسی چیزیں ہیں جو یونہی حاصل ہوسکتی ہیں۔نہیں۔

بلکہ سچی فراست اور سچی دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل ہی نہیں ہوسکتی۔اسی واسطے تو کہا گیا ہے کہ مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ نور الٰہی سے دیکھتا ہے۔صحیح فراست اور حقیقی دانش جیسا میں نے ابھی کہا کبھی نصیب نہیں ہوسکتی جبتک تقویٰ میسر نہ ہو۔

اگرتم کامیاب ہونا چاہتے ہو تو عقل سے کام لو۔فکر کرو۔سوچو۔تدبر اور فکر کے لئے قرآن کریم میں بار بار تاکیدیں موجود ہیں۔کتاب مکنون اور قرآن کریم میں فکر کرو اور پارسا طبع ہو جاؤ۔جب تمہارے دل پاک ہو جائیں گے اور ادھر عقل سلیم سے کام لو گے اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔پھر ان دونوں کے جوڑ سے وہ حالت پیدا ہو جائے گی کہ **ربنا ما خلقت ھذا** ...... (آل عمران:192) تمہارے دل سے نکلے گا۔اس وقت سمجھ میں آ جائے گا کہ یہ مخلوق عبث نہیں بلکہ صانع حقیقی کی حقانیت اور اثبات پر دلالت کرتی ہے تا کہ طرح طرح کے علوم وفنون جو دین کو مدد دیتے ہیں ظاہر ہوں۔

خدا تعالیٰ نے ......کو صرف عقل ہی کے عطیہ سے مشرف نہیں فرمایا بلکہ الہام کی روشنی اور نور بھی اس کے ساتھ مرحمت فرمایا ہے۔ان کو ان راہوں پر نہیں چلنا چاہئے جن پر خشک منطقی اور فلاسفر چلانا چاہتے ہیں۔ایسے لوگوں پر لسانی قوت غالب ہوتی ہے اور روحانی قویٰ بہت ضعیف ہوتے ہیں۔دیکھو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی تعریف میں **اولی الایدی والابصار** (ص:46) فرمایا ہے کہ کہیں **اولی الالسنہ** نہیں فرمایا اس سے معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ کو وہی لوگ پسند ہیں جو بصر اور بصیرت سے خدا کے کام اور کلام کو دیکھتے ہیں اور پھر اس پر عمل کرتے ہیں اور یہ ساری باتیں بجز تزکیہ نفس اور تطہیر قوائے باطنیہ کے ہرگز حاصل نہیں ہوسکتیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 41)

کثرت سے تفکر

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
لقمان ایسے فرد تھے جو بہت کثرت سے تفکر کیا کرتے تھے۔

(تفسیر قرطبی جلد 14صفحہ 59)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔آمین

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-200 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔
(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

میٹرک کے طلباء وطالبات کیلئے انگریزی کے کورسز

جو واقفین نو طلباء و طالبات میٹرک کے امتحان سے فارغ ہو گئے ہیں ان کے لئے وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی میں انگریزی کی الگ الگ کلاسز شروع کی جارہی ہیں۔جن میں انگریزی سے واقفیت اور بعض بنیادی مسائل کے حل سکھائے جائیں گے۔سیٹیں محدود ہیں اس لئے واقفین و واقفات نو جلد از جلد لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی سے رجسٹریشن کروالیں سیکرٹریان وقف نو محلہ جات اور والدین ، واقفین نو لڑکوں اور لڑکیوں کو اس کلاس میں شامل ہونے کی تلقین کریں۔
مزید معلومات کیلئے اس نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

047-6011966

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

بیعت کا اقرار ہوا

بیچ دیا ہے خود کو یعنی بیعت کا اقرار ہوا
جھنگ، چناب ہے پیارا اب بھی، عشق سمندر پار ہوا

خوشبو قید کریں گے کیسے؟ سوچنے والو غور کرو
نیل سے لے کر لندن تک ہے تعاقب کتنی بار ہوا

پیار، دعائیں، شفقت اس کی، جیون کا سرمایہ ہیں
یہ دولت انمول ہے اتنی مفلس ساہوکار ہوا

ایک عجب اعجاز ہے دیکھا، آنگن مہکا مہکا ہے
رات کو آیا سپنے میں وہ گھر میرا گلزار ہوا

دنیا چاہے جو بھی کر لے، اس کا ساتھ نہ چھوڑیں گے
ہر دکھ میں جو ڈھال بنا ہے اور اپنا غمخوار ہوا

ذات، عقیدے، مسلک کی تقسیم تو بڑھتی جاتی ہے
کھینچ دی ہیں دیواریں اتنی گھر گویا دیوار ہوا

حق پر چلنے والے کیسے ڈر جائیں تعزیروں سے
ہیں زیور زنجیریں ان کی، جن کا مسکن دار ہوا

نور بھرا نورانی چہرہ، جیسے پورا چاند ندیمؔ!
دل ''مسرور'' ہوا ہے پھر سے روشن گل سنسار ہوا

انور ندیمؔ علوی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم طارق سعید صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم سعید احمد سعید صاحب ابن مکرم محمد صدیق صاحب ملتان 23۔اپریل 2008ء کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اسی روز بعد نماز ظہر آپ کی نماز جنازہ بیت السلام ملتان میں مکرم مبشر احمد ورک صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اس کے بعد جنازہ جھنگ شہر میں مکرم پروفیسر جمشید احمد صاحب کے گھر لایا گیا جہاں جھنگ میں رہنے والے رشتہ دار کثیر تعداد میں موجود تھے یہاں پر شام 6 بجے نماز جنازہ ادا کی گئی۔اس کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا۔مورخہ 25۔اپریل 2008ء کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی مرحوم بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔محترم والد صاحب کو تنظیمی اور جماعتی طور پر فعال زندگی گزارنے کی توفیق ملی۔ جو بھی کام آپ کے سپرد ہوا اسے شوق سے ذمہ داری سے مستقل مزاجی سے اور احسن رنگ میں سر انجام دیا۔ بحیثیت سیکرٹری وقف نو ضلع ملتان آپ کو خصوصی طور پر کام کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ نماز تہجد، پنجوقتہ نماز کی ادائیگی، تلاوت قرآن کریم اور مالی قربانی باقاعدگی سے کرتے تھے۔ اپنی زندگی میں ہی اپنی وصیت کے تمام معاملات ساتھ ساتھ مکمل کرتے رہے۔آپ مہمان نواز اور خلافت سے بہت عقیدت اور محبت رکھتے تھے۔اپنے تمام معاملات میں راہنمائی اور حصول برکت کیلئے حضور انور کو باقاعدگی سے خط لکھتے رہتے تھے اور ہم عزیز رشتہ داروں کو بھی حضور کو خط لکھنے کی تلقین کرتے رہتے تھے آپ کا حلقہ احباب جماعت میں رشتہ داروں میں اور محلّہ میں بہت وسیع تھا۔کثیر تعداد میں احباب آپ کی تیمارداری اور پھر تعزیت کیلئے تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے جنہوں نے ہر لحظہ ہم سے اظہار ہمدردی کی اور ہم سب کیلئے دعائیں کیں۔آپ کے پسماندگان میں دو بھائیوں اور دو بہنوں کے علاوہ بیوہ محترمہ سعیدہ افتخار بیگم صاحبہ ملتان، ایک بیٹی محترمہ عطیہ زبیر صاحبہ اہلیہ مکرم رانا زبیر احمد صاحب بیلجیئم اور 5 بیٹے مکرم خالد سعید صاحب کینیڈا، خاکسار، مکرم طاہر سعید صاحب جرمنی، مکرم ناصر سعید صاحب کینیڈا اور مکرم باسط سعید صاحب ایڈیشنل سیکرٹری تحریک جدید حلقہ بیت السلام ملتان شامل ہیں۔ مکرم طاہر سعید صاحب تدفین وغیرہ کیلئے جرمنی سے ربوہ پہنچ گئے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے، درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ محمد احمد مظہر صاحب ایڈووکیٹ سیکرٹری امور عامہ اوکاڑہ شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب ولد مکرم شیخ محمد یعقوب صاحب بعمر 71 سال مورخہ 25۔اپریل 2008ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔مورخہ 26۔اپریل 2008ء کو بعد از نماز فجر محترم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ ضلع اوکاڑہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصوف موصی تھے اس لئے اسی روز بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد تدفین محترم ڈاکٹر عامر محمود صاحب امیر ضلع اوکاڑہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کو ایک لمبا عرصہ جماعتی خدمات کا موقع ملا قریباً 25 سال بطور جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اوکاڑہ شہر کے ساتھ ساتھ آپ کو بطور قائد ضلع اوکاڑہ، منتظم عمومی انصار اللہ و دیگر جماعتی عہدوں پر بھی کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم ڈاکٹر اطہر اقبال احمد صاحب جنرل سیکرٹری اوکاڑہ، مکرم اظہر اقبال احمد صاحب ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ ضلع اوکاڑہ، خاکسار، مکرمہ مبارکہ منیر زوجہ مکرم منیر احمد صاحب، مکرمہ طیبہ خادم صاحبہ زوجہ مکرم خادم محمود صاحب، مکرمہ مبشرہ شفیق صاحبہ سیکرٹری لجنہ گوجرخان زوجہ مکرم شفیق احمد صاحب چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے اپنی آنکھ کا آپریشن کروایا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شریف احمد باجوہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے خالو مکرم مشتاق احمد سندھو صاحب ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں لیکن ابھی شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

تقویٰ۔ ایماں کا زیور۔ دیں کا سنگھار

دنیا میں کوئی مذہب یا شریعت ایسی نہیں جس نے اپنے مقاصد کو ایک لفظ میں بیان کر دیا ہو۔ یہ شرف دین حق کو ہی حاصل ہے کہ اس نے تقویٰ کے لفظ میں اپنی غرض وغایت بیان کر دی ہے۔

تقویٰ جہاں تمام نیکیوں کی جڑ ہے وہاں قرآن کریم اسے نجات کا واحد راستہ بھی قرار دیتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

تو کہہ دے بیکار چیز فائدہ مند چیز کے برابر نہیں ہوسکتی خواہ تمہیں بیکار چیز کی زیادتی کتنی ہی پسند ہو۔ پس اے عقلمندو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم بامراد ہو جاؤ۔ (مائدہ آیت:101)

اسی طرح تقویٰ کی راہ پر چلنے سے خدا تعالیٰ کا رحم حاصل کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور یہ قرآن ایسی کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے اور یہ برکت والی ہے۔ پس اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

(الانعام آیت:156)

تقویٰ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو آخری وقت میں تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین و تاکید فرمائی۔ چنانچہ فرمایا ”اوصیکم بتقوی اللہ“

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ ہو میں دیکھ لُوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

تقویٰ کی حقیقت اور اس کا مفہوم بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”تقویٰ کیا ہے؟ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابرار کے لئے پہلا انعام شربت کافوری ہے اس شربت کے پینے سے دل برے کاموں سے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے دلوں میں برائیوں اور بدیوں کے لئے تحریک اور جوش پیدا نہیں ہوتا.......... دل برے کاموں سے بیزار اور متنفر ہو جاتا ہے۔ گناہ کی تمام تحریکوں کے مواد دبا دیئے جاتے ہیں۔“

(ملفوظات جلد چہارم ص655)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں۔ ”خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے۔ جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔“

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20 صفحہ 307)

اسی طرح اپنے پیروکاروں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

”اگر خدا ہمیں نابود نہ کرنا چاہے تو ہم کسی سے نابود نہیں ہو سکتے۔ لیکن اگر وہی ہمارا دشمن ہو جائے تو کوئی ہمیں پناہ نہیں دے سکتا۔ ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو۔ اس کا اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقویٰ سے۔ سواے میرے پیارے بھائیو کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور پرہیز گاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔“

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد3 ص547)

6/ اکتوبر 1917ء کو بمقام شملہ حضرت مصلح موعود نے عورتوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:۔

”تقویٰ اللہ حاصل کرنا ایک نہایت ضروری چیز ہے.......... جب تک یہ نہ ہو کوئی عمل، عمل نہیں کہلا سکتا۔ نماز، نماز نہیں کہلا سکتی۔ روزہ، روزہ نہیں کہلا سکتا۔ زکوٰۃ، زکوٰۃ نہیں کہلا سکتی۔ حج، حج نہیں کہلا سکتا، کیوں؟ اس لئے کہ نماز اس غرض کے لئے نہیں رکھی گئی کہ انسان کی ورزش ہو، روزہ اس لئے نہیں کہ انسان کو بھوکا پیاسا رکھا جائے۔ زکوٰۃ اس لئے نہیں کہ مالی نقصان ہو اور حج اس لئے نہیں کہ سفر کی صعوبت برداشت کرنی پڑے۔ بلکہ ان کی غرض اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور نیکی پیدا کرنا ہے۔ حسد و کینہ لڑائی اور فساد بدی اور برائی وغیرہ وغیرہ بری باتوں سے بچا کر انسان کو متقی بنانا ہے کیونکہ یہی سب نیکیوں کی جڑ ہے۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود نے بھی لکھا ہے

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

(الازھار لذوات الخمار ص32)

غرض تقویٰ ایسا شجرہ طیبہ ہے جس کی جڑیں مضبوط اور شاخیں آسمان کی رفعتوں اور بلندیوں کو چُھوتی ہیں۔ اس کے رنگ حسین و دلآویز اور پھل شیریں اور خوش ذائقہ ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”تقویٰ اللہ ہر ایک عمل کی جڑ ہے۔ جو اس سے خالی ہے وہ فاسق ہے۔ تقویٰ سے زینت اعمال پیدا ہوتی ہے اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے اور اسی کے ذریعہ وہ اللہ تعالیٰ کا ولی بن جاتا ہے۔“

(ملفوظات جلد سوم ص570)

اپنے منظوم کلام میں حضرت مسیح موعود فرتے ہیں۔

رنگِ تقویٰ سے کوئی رنگت نہیں ہے خوبتر
ہے یہی ایماں کا زیور ہے یہی دیں کا سنگار

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

جہاں بھی تم ہو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اگر کوئی برا کام کر بیٹھو تو اس کے بعد نیک کام کرنے کی کوشش کرو یہ نیکی اس بدی کو مٹا دے گی اور لوگوں سے خوش اخلاقی اور حسن سلوک سے پیش آؤ۔

(ترمذی کتاب البر والصلۃ باب فی معاشرۃ الناس)

”تقویٰ کے شعبے“

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

سچے تقویٰ کے بغیر کوئی راحت اور خوشی مل ہی نہیں سکتی، تو معلوم کرنا چاہئے کہ تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے۔ نازک ترین معاملہ زبان سے ہے۔ بسا اوقات تقویٰ کو دور کر کے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا؛ حالانکہ وہ بات بری ہوتی ہے۔ مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیا دار نے دعوت کی۔ جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیا دار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو دوسرے حج میں لائے تھے اور پھر کہا کہ تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تو تو بہت ہی قابل رحم ہے۔ ان تین فقروں میں تو نے اپنے تین ہی حجوں کا ستیاناس کر دیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کیے ہیں۔ اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی، بیہودہ، بے موقع غیر ضروری باتوں سے احتراز کیا جائے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 280)

تقویٰ کا اجر

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جب کوئی بندہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرے اور اپنے آقا کی اطاعت کرے تو اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔
(صحیح بخاری کتاب الانبیاء باب واذکر فی الکتاب مریم)

تقویٰ یہی ہے کہ انسان ہر کام نیکی نیتی سے کرے اور صرف خدا تعالیٰ کے لئے کرے۔ یعنی محبت بھی خدا کے لئے۔ نفرت بھی خدا کے لئے اور اپنے آپ کو درمیان سے نکال دے۔ جونہی کوئی عمل اپنی ذات کے حوالے سے ہو گا۔ وہ تقویٰ کی روح اور جذب و اثر کی تاثیر سے خالی ہو گا۔

معزز ترین انسان

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے لوگو! ہم نے تم کو مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تم کو کئی گروہوں اور قبائل میں تقسیم کر دیا۔ تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ اللہ یقیناً بہت علم رکھنے والا اور بہت خبر رکھنے والا ہے۔ (الحجرات:14) ہر وہ عمل جس سے انسان کا دل اطمینان پاتا ہے تقویٰ سے تعلق رکھتا ہے۔ ساری دنیا کے مسائل کا حل اس ایک لفظ تقویٰ میں موجود ہے۔ تقویٰ روشنی کا ایسا مینار ہے جو سیدھے راستہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو منزل مقصود کی طرف راہنمائی ہی نہیں بلکہ منزل مقصود تک پہنچاتا ہے۔ قرآن کریم نے تقویٰ کو بہترین زادراہ را قرار دیا ہے۔ تقویٰ ہی انسان کو ہر قسم کے مسائل سے نجات دلاتا اور دلدل سے باہر نکالتا ہے۔

حقیقی خوشیوں اور دائمی وابدی مسرتوں کے حصول کا واحد ذریعہ تقویٰ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔ ”چاہئے کہ بڑی قوم کے لوگ چھوٹی قوم کو ہنسی نہ کریں اور نہ کوئی یہ کہے کہ میرا خاندان بڑا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرے پاس جو آؤ گے تو یہ سوال نہ کروں گا کہ تمہاری قوم کیا ہے بلکہ سوال یہ ہو گا کہ تمہارا عمل کیا ہے۔“

(ملفوظات جلد سوم ص370)

متقی کی علامات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مئی 2005ء میں فرماتے ہیں:۔

”جماعت احمدیہ کی فتح اور اس کا غلبہ دنیاوی ہتھیاروں کے ذریعہ سے نہیں ہونا بلکہ یہ نیکیاں اور تقویٰ ہے جو ہماری کامیابی کے ضامن ہیں۔ ورنہ دنیاوی لحاظ سے تو نہ ہمارے پاس طاقت ہے اور نہ وسائل ہیں۔ دنیاوی وسائل کے لحاظ سے تو ہم غیر کا ایک منٹ بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔ لیکن اگر ہم میں تقویٰ پیدا ہو جائے گا، اگر ہم اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کر لیں گے، اگر ہم اپنے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کر لیں گے، تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہیں وہ طاقتیں عطا کروں گا جن کا کوئی غیر اور کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی مقابلہ نہیں کر سکتی۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ اپنے اندر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق خاص تبدیلی پیدا کرے۔ اپنے تقویٰ کے معیاروں کو اونچا کرے۔ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہو کر ہم نے جو یہ عہد کیا ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کریں گے، اس کی عبادت بجا لائیں گے، اس کے حکموں پر عمل کریں گے، دین کو دنیا پر مقدم رکھیں

گے مخلوق کے حقوق ادا کریں گے، اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھائیں گے، کسی کا حق نہیں ماریں گے، تکبر نہیں کریں گے، بیوی خاوند اور خاوند بیوی کے حقوق ادا کرے گا اور صرف اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ یہ حقوق ادا کرو تو تبھی ہم متقی کہلا سکتے ہیں۔ جب یہ سارے حقوق ادا کریں گے تو ہی متقی کہلا سکیں گے۔‘‘

(خطبات مسرور جلد سوم صفحہ 293)

لوہے کے طوق

’’اصل چیز تقویٰ ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ متقی کا کفیل ہوتا ہے۔ لیکن کسی کو خیال آ سکتا ہے کافروں کے پاس بھی اتنا پیسہ ہے وہ عیش کرتے ہیں۔ فرمایا کہ تمہیں ان کے دلوں کا حال نہیں پتہ۔ گو وہ بظاہر عیش کر رہے ہوتے ہیں لیکن فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ ان کے دل میں ایک آگ ہوتی ہے جس میں وہ جل رہے ہوتے ہیں۔ ایک ایسے لوہے کے طوق میں ان کا گلا پکڑا ہوا ہوتا ہے جس سے وہ نکل نہیں سکتے۔ دنیا دار بیچارے کو یہی فکر رہتی ہے کہ کہیں ان کا پیسہ ضائع نہ ہو جائے۔ آجکل مختلف قسم کی بیماریاں بھی ایسے لوگوں کو ہیں جو عموماً متقیوں کو نہیں ہوتیں۔ متقی انسان کو اگر کوئی فکر ہوتی ہے تو وہ اس غم میں گھلتا ہے کہ کہیں خدا تعالیٰ مجھ سے ناراض نہ ہو جائے۔ لیکن دنیا دار کی دولت ذرا سی بھی ضائع ہو جائے تو اس کو جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ پھر وہ اور مختلف قسم کی عیاشیوں میں پڑا ہوتا ہے جس سے مختلف قسم کی بیماریوں کا حملہ ہوتا ہے۔ بعض لوگ اپنی دولت کے حساب میں ساری ساری رات جاگتے ہیں اور اسی وجہ سے بیمار ہو جاتے ہیں۔ بہرحال اگر کسی کے پاس دولت ہے اور تقویٰ نہیں ہے تو یہ دولت بھی ایک وبال ہے۔‘‘

(خطبات مسرور جلد سوم صفحہ 297)

آپ مجھے پیارے ہیں

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم ہمیشہ صدق کے قدم پر چلنے والے ہوں اور ہمارے ہر عمل سے تقویٰ ظاہر ہوتا ہو۔ یہاں ایک اور بات میں بیان کرنے سے نہیں رہ سکتا کہ آپ میں خلافت سے محبت اور وفا کا جذبہ قابل تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو تقویٰ پر قائم رکھتے ہوئے اس مضبوط بندھن کو اور مضبوط کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مجھے بھی آپ سے پہلے سے بڑھ کر محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ مجھے پیارے ہیں اس لئے کہ آپ حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز شاخیں ہیں اور ہر وہ شخص مجھے پیارا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ سے محبت کرتا ہے اور آپؐ کے روحانی فرزند سے آپؐ سے محبت کی وجہ سے محبت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے یہ سب تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خطبات مسرور جلد سوم ص 299)

میرے والد مکرم خواجہ عبدالکریم خالد صاحب درویش قادیان

مکرم عبدالباسط بٹ صاحب

میرے پیارے مشفق والد محترم خواجہ عبدالکریم خالد صاحب 10 مئی 1986ء کو انتقال کر گئے۔

میرے دادا جان خواجہ عبدالواحد صاحب عرف پہلوان ابن خواجہ عمر الدین صاحب کو 1896ء میں قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ اس سے قبل مکرم دادا جان اہل حدیث مسلک سے تعلق رکھتے تھے اور امام مہدی کی آمد کے قائل تھے۔ چاند اور سورج گرہن کا ذکر اس وقت کے علماء پر زبان زد عام تھا۔ اس لئے جب اس پیشگوئی کا 1894ء میں ظہور ہوا۔ اسی وقت بیعت کا خط حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھ دیا اور اس وجہ سے آپ کی مخالفت بھی ہوئی لیکن آپ اپنے عقیدہ پر برقرار رہے۔

1935ء میں جماعت احمدیہ کے خلاف فسادات کے موقع پر ایک علمی بحث کے دوران مخالفین نے جھوٹا اقدام قتل کا مقدمہ بنوا دیا جس میں مکرم چوہدری محمد الدین صاحب ہیڈ ماسٹر ایم سی مڈل سکول گوجرہ بھی شامل تھے۔ دادا جان مرحوم ایک پہلوان اور سڈول جسم اور مضبوط اعصاب کے مالک تھے۔ گرفتاری کے بعد جب ان کو ہتھکڑی لگانے لگے تو ان کے مضبوط ہاتھ کے سامنے ہتھکڑی چھوٹی پڑ گئی اور چوہدری محمد الدین صاحب اتنے دبلے پتلے تھے کہ ان کی کلائی سے ہتھکڑی گزر جاتی۔ اس لئے دونوں احباب خود چل کر مجسٹریٹ کے پاس گئے۔ اس کا ذکر تاریخ احمدیت میں بھی ہے۔

تقسیم پاک و ہند کے وقت جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے قادیان کی حفاظت کے لئے درویشان کی تحریک ہوئی تو باوجودیکہ اکلوتی اولاد نرینہ کے ہونے اس مقام کو حاصل کرنے کی کوشش کی اور جس عہد و پیماں کو وفا کرنے کے لئے اس بستی میں آئے تھے اس کو سچ کر دکھایا اور اپنے پیچھے محبت کی لازوال داستانیں آنے والوں کے لئے بطور مشعل راہ چھوڑ گئے۔

میں نے اپنے والد مرحوم کو ہوش سنبھالتے ہی ایک نیک، کم گو، نمازوں کے پابند جماعتی شعار سے وابستگی سے سرشار پایا۔ پہلے پہل بسلسلہ ملازمت بیرون شہر رہے اور گوجرہ مستقل آمد کے بعد ان کے جوہر اور زیادہ ظاہر ہونے لگے اور جماعتی کاموں میں انہماک مہمان نوازی میں یکتا دارالذکر میں حاضری کی پابندی، چھوٹوں کو نظام جماعت سے وابستگی کی تلقین غرض ہر چند کوشش کی کہ کوئی نہ کوئی نیکی کی جائے جو بخشش کا سبب بن جائے۔ ان کا ذاتی مشغلہ ہومیوپیتھی کی مفت ادویات تقسیم کرنا ہر کس و ناکس کو اس فیض سے مستفیض کرنا تھا۔ دوران سفر ان کے پاس سفری بیگ میں ادویات، مصری، سونف، ٹافی، بسکٹ اور دیگر اشیاء موجود ہوتیں جو موقع محل کے مطابق ضرورت مندوں میں تقسیم کی جاتیں۔ 1974ء کے حالات میں اپنے گھر کو ایک وسیع دستر خوان میں تبدیل کر لیا بیرون شہر کے دل گرفتہ احباب کے لئے ایک سکون گاہ بنا دیا۔ ہر فرد کے ساتھ اس کی ہمدردی کے مطابق سلوک ان کا شعار تھا۔ جماعتی مخالفت کو خاطر میں نہ لاتے دیدہ دلیری سے اپنے مؤقف کو بیان کرتے۔ ان کی سب سے مقبول عادت سلام کرنے میں پہل تھی۔ جب ان کو جواب نہ ملتا تو گویا ہوتے کہ میرے سلام کا جواب مجھے فرشتے دیتے ہیں ان کے سلام کی کوئی ضرورت نہیں۔

خاندان میں اور خاندان کے باہر یتیموں کی بحالی کے لئے ہر دم کوشاں رہتے۔ ان کے گزارہ کا سامان کرتے اور کوشش کرتے تاکہ یہ بچے جلدی جوان ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں۔ جب یہ بچے اس صورتحال تک پہنچتے تو دلی مسرت محسوس کرتے اور نصیحت کرتے کہ چراغ سے چراغ جلائیں۔ خاندانی معاملات پر گہری نظر رکھتے اور خاندان میں رنجش ناراضگی کو دور کرنے کی ہر چند کوشش کرتے۔ دعوت الی اللہ کے بہت دلدادہ تھے۔ ہر وقت اور ہر جگہ ہر ایک کو دعوت الی اللہ کرتے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ دوران قیام قادیان بطور زعیم خدام الاحمدیہ خدمت کی توفیق پائی اور درویشی کے زمانہ میں تاریخ ساز مساعی کا موقع ملا۔ درویشان قادیان محترم والد صاحب کا ذکر ایک منفرد حیثیت سے کرتے تھے۔ دوران قیام گوجرہ جماعتی خدمت کے سلسلہ میں زعیم انصار اللہ، سیکرٹری امور عامہ اور سیکرٹری ضیافت کی خدمت پر مامور رہے اور جماعتی نظام کو ہر وقت اور ہر معاملہ پر فوقیت دی۔ اس سلسلہ میں کسی قسم کی روگردانی بالکل برداشت نہ تھی۔

مرکز سے آمدہ مہمانوں سے ازحد شفقت کا سلوک کرتے سب سے پہلے میزبانی کرتے پھر پوچھتے کس طرح آنا ہوا۔ مربیان سلسلہ کے بارہ میں بہت حساس تھے۔ ان کی رہائش اور خورونوش کا بہت فکر کرتے اور مربیان سلسلہ کی خدمت اپنے گھر میں کرنے کو سعادت سمجھتے۔ مرکز سلسلہ میں تمام بزرگوں کو خاکسار سے ملواتے اور بار بار ملنے کی تلقین کرتے۔ خاندان مسیح موعود سے ان کو دلی لگاؤ اور عشق تھا۔ قادیان میں رہنے کی وجہ سے ان سے اطاعت کا سلوک ان کی اپنی عقیدت کا تقاضا تھا اور احترام خلافت پر اپنی جان نچھاور کرنے کو تیار رہتے اور احکام خلافت کو اخلاص کے ساتھ ادا کرتے۔ خلافت کے ساتھ وابستگی وارفتگی کی مثالیں بہت ہیں۔

تمام بچوں کے ساتھ ان کا سلوک مشفقانہ اور محبت بھرا ہوتا تھا۔ بچوں میں ٹافی اور گولی تقسیم کرتے تھے۔ ان کو دینی تعلیمات سے آگاہ کرتے اور والدین کی خدمت کا درس دیتے۔ ان کے والدین کا حال بچوں کے ذریعے دریافت کرتے۔ خاکسار کو مرکزی، ضلعی اور مقامی تقریبات میں لازمی شمولیت کے لئے بھجواتے اور واپسی پر تمام کارگزاری سنتے۔ جماعتی کاموں میں میرے انہماک کو محبت بھرے انداز میں دیکھتے اور مزید خدمت کی تلقین کرتے۔ میرے لئے ان کی زندگی مشعل راہ تھی۔

والد محترم کے ایک انتہائی گہرے دوست محترم الحاج شیخ نصیر الدین صاحب ابن کیپٹن ڈاکٹر حافظ بدرالدین صاحب احمد مربی افریقہ و امریکہ نے ان کی وفات پر اپنے خط میں اپنے دوست کا ذکر خیر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں بغرض دعا اس طرح لکھا۔

یہ موصی تھے اور بے حد مخلص اور ایک پرانے مخلص خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ یہ خواجہ عبدالواحد صاحب پہلوان مرحوم کے بیٹے تھے جن کا قادیان ریتی چھلہ میں لکڑیوں کا ٹال بھی ہوا کرتا تھا اور ساتھ میں وہاں پر دودھ دہی کی دکان بھی کرتے تھے۔ میری دوستی ان سے 1937ء میں شروع ہوئی جب میں ہسپتال میں بیمار پڑا تھا اور خدام الاحمدیہ دارالرحمت کی طرف سے یہ میری رات بھر تیمارداری کرتے رہے۔ ان کی پانچ بہنیں تھیں اور کوئی بھائی نہ تھا۔ ایک دفعہ رو پڑے اور کہا نصیر میرا کوئی بھائی نہیں میں نے کہا آج ہی سے آپ مجھے اپنا حقیقی بھائی بنالیں اس کے لئے ہم نے باقاعدہ ایک تحریر لکھی جس پر دونوں نے دستخط کئے تاکہ یاد رہے کہ آج سے ہم دونوں بھائی بنے ہیں۔ تقسیم ہند کے بعد غالباً دو اڑھائی سال بطور درویش رہے اور اسی دوران حلقہ دارالمسیح کے زعیم بھی رہے۔ نہایت شگفتہ مزاج اور ہردلعزیز تھے۔ ان کے والد صاحب کی پیرانہ سالی اور علالت اور فیملی کی نگہداشت کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں درخواست پر ان کو پاکستان آنے کی اجازت دی گئی۔ گوجرہ میں احمدیت کا آغاز ان کے والد صاحب اور اقرباء کے ذریعے ہوا اور یہ بھی اپنے والد صاحب کی طرح بے لوث خدمت کرتے اور بڑے دھڑلے سے مخالفین کا مقابلہ کرتے رہے۔ ابتداءً گوجرہ کی جماعت مختصر تھی۔ تقسیم کے بعد اس میں کچھ اضافہ ہوا۔ چند افراد جو ابتداء ہی سے قربانیاں کرتے چلے آتے تھے اور پُرخلوص طور پر Active تھے۔ جماعت کی دن رات نگرانی کرتے رہے۔

محترم خالد صاحب جو اپنا سیمنٹ اور کوئلہ کا کاروبار کرتے تھے۔ سارا دن کام کرنے کے بعد احمدیہ دارالمطالعہ گوجرہ میں آجاتے اور رات گئے تک

ہومیوپیتھی کی فری ڈسپنسری چلاتے تھے اور احمدیوں اور غیر احمدیوں سب کا مفت علاج کرتے تھے اور دوائی بھی مفت دیتے تھے اور دارالمطالعہ کی نگرانی بھی کرتے تھے اس طرح یہ مقام ایک مستقل اور دن رات کا دینی مرکز بنا رہا۔

محترم خالد صاحب نے ہومیوپیتھی قادیان میں ڈاکٹر محبوب الرحمان بنگالی صاحب سے کئی سالوں میں درساً درساً سیکھی تھی اور پاکستان میں اس کا سرکاری امتحان دے کر اس کی سند بھی حاصل کر لی تھی۔

شیخ نصیر الدین احمد صاحب نے مجھے لکھا۔ میرے پیارے عبدالباسط دل کو مضبوط کریں اور حوصلہ کو گرنے نہ دیں۔ یہی آپ کے پیارے ابو کا طریق تھا مجھے ان کے کئی ایسے واقعات یاد آئے جن میں کسی نے آپ سے دشمنی کی اور جب وہ کسی مصیبت میں پھنسا تو میرے پیارے بھائی خالد صاحب پہلے شخص ہوتے تھے جو اس کی مدد کو پہنچتے تھے وہ کہا کرتے تھے نصیر ہم نے احمدیت میں یہی سیکھا ہے کہ ایسے طریق سے بدلہ لو جس سے دشمنی دوستی میں اور نفرت محبت میں تبدیل ہو جائے۔ باسط تم بہت خوش قسمت ہو کہ تمہیں ایک ایسا باپ ملا اور تمہیں ایک ایسی پیاری ماں ملی جو مجسم دعا اور لوگوں کے لئے رحمت ہے۔ ایک بیٹے ہونے کی بنا پر تمام تر دعاؤں کا خزانہ تمہارے لئے چھوڑ گئے خزانہ بٹتا نہیں ہے اور دعاؤں کا خزانہ کم نہیں ہوتا۔

مکرم و محترم سید احسن اسماعیل صدیقی صاحب نے والد محترم کی وفات پر جن جذبات کا اظہار بذریعہ نظم کیا وہ درج ہے۔

ساقی خوشتر

اخلاق فاضلہ کا وہ مظہر کہاں گیا
رونق تھی جس کے دم سے فزوں تر کہاں گیا
تھا جس کے دم سے گھر میں اک فردوس کا سماں
صد حیف کہ وہ نور کا پیکر کہاں گیا
جس کی حیات خاندان بٹ کی تھی حیات
وہ اپنے خاندان کا رہبر کہاں گیا
جس نے اٹھائیں دین کی خاطر صعوبتیں
وہ مشکلات سہنے کا خوگر کہاں گیا
احباب اشکبار تو اغیار نوحہ زن
ان کی مسرتوں کا وہ محور کہاں گیا
ہر بات ہر ہر لفظ میں جادو جگا دیا
وہ بحر گفتگو کا شناور کہاں گیا
باسط کے دل کو چیر کے دیکھے اگر کوئی
سایہ جو شفقتوں کا تھا سر پر کہاں گیا
غربت میں بھی لبوں پر ہیں مسکراہٹیں
ہر حال میں وہ صبر کا پیکر کہاں گیا
دین مبیں کا عاشق صادق تھا جو وجود
جنس وفا کا اب وہ سوداگر کہاں گیا

اللہ تعالیٰ والد محترم کے درجات بلند کرے اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

بیسیوں امراض کا ایک علاج

صاف ستھری ہوا میں گہری سانس لیں

جیسا کہ مثل مشہور ہے نزلہ کمزور عضو پر گرتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہمیشہ طاقتور کو کمزور پر خواہ مخواہ غصہ آتا ہے اور بحالت غیظ اس کو نقصان پہنچانے سے نہیں چوکتا۔ یہ مثال معاشرے کے عمومی حالات پر ہی نہیں بلکہ امراض پر بھی بعینہٖ صادق آتی ہے جن اشخاص کی قوت مدافعت (Immunity) یا مدافعانہ نظام کمزور ہوتا ہے۔ بیماریاں ان پر خواہ مخواہ غضبناک رہتی ہیں اور آئے دن ان کو دبوچنے کی فکر میں رہتی ہیں اس کے برعکس مضبوط مدافعانہ نظام کے حاملین سے ذرا پرے ہٹ کے گزرتی ہیں اور ایسے اشخاص پر ان کا حملہ کارگر و نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوتا۔

ذیل میں ہم ایسا معتبر طریقہ بیان کرتے ہیں کہ اس سے ہر شخص کا مدافعانہ نظام بفضل خدا طاقتور و مضبوط بن سکتا ہے گویا یہ حصول صحت اور قیام صحت کا زریں اصول ہے اور اس کی افادیت میں کسی کو کوئی کلام نہیں ہو سکتا۔

جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ جس طرح مکان اینٹوں سے مل کر تعمیر ہوتا ہے اسی طرح انسانی جسم اور اس کے اعضاء خلیات سے مل کر بنے ہوتے ہیں۔ انسانی جسم کے دفاعی نظام کی مضبوطی کے لئے خلیات کا مضبوط و صحت مند ہونا ازبس ضروری ہے۔ خلیات کی صحت مندی کے لئے صحت بخش خالص غذا و پانی کی طرح صحت بخش و خالص ہوا کا ہونا بھی از حد ضروری ہے۔ اگر ہماری غذا و ہوا غیر خالص ہوگی تو ہمارے اعضائے بدن اپنے فرائض صحیح طور پر سرانجام نہیں دے سکیں گے گویا ہمارا مدافعانہ نظام کمزور پڑ جائے گا اور ہم امراض کی زد میں رہنے لگیں گے ہمیں خوب معلوم ہے کہ جس ماحول میں ہم سانس لیتے ہیں اس میں طرح طرح کی آلودگیاں راہ پا چکی ہیں بایں وجہ بیماریوں کے لشکر ہمارا پیچھا کئے ہوئے ہیں۔ موجودہ دور میں ہمیں مدافعانہ نظام کو مضبوط بنانے کے لئے تازہ ہوا کی از حد ضرورت ہے۔

صحت کی طرف توجہ

ہمیں چاہئے کہ اپنے ضروری کاموں کو چھوڑ کر بھی کم از کم پندرہ منٹ اپنی صحت کے لئے وقف کریں۔ ہمارے آقا ﷺ نے فرمایا کہ تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے۔

اس وقت کے دوران ہم صاف ستھرے ماحول میں گہری اور لمبی سانسیں لیں گویا اپنے پھیپھڑوں کو صاف ہوا سے خوب بھریں اور سانس کو باہر نکالتے وقت پھیپھڑوں کو آلودگیوں سے خوب خالی کریں۔ ہم بڑے وثوق سے کہتے ہیں کہ کوئی شخص خواہ وہ کسی بھی مرض میں مبتلا ہے مسلسل اور باقاعدگی کے ساتھ کچھ عرصہ اس پر عمل کرے بفضل خدا اس کا واضح نتیجہ خود مشاہدہ کر لے گا یہ علاج باشعور بچہ سے لے کر بالغ مرد عورت بوڑھا جوان عمل میں لا کر اس سے استفادہ کر سکتا ہے۔ کسی بھی دیگر علاج کے دوران اسے بطور معاون علاج کے عمل میں لایا جا سکتا ہے اس سے جسم کو وہ توانائی حاصل ہوتی ہے جو بلاشبہ وٹامنز سے بھی بڑھ کر ہے۔ مداومت اختیار کرنے سے مدافعانہ نظام اس قدر مضبوط ہو جاتا ہے کہ بیماریوں کا حملہ از خود پسپا ہو جاتا ہے۔ بالخصوص امراض تنفس دمہ میں ہم نے اسے اس قدر مفید پایا ہے کہ بعض موروثی دمہ کے مریض اس سادہ مگر دوامی عمل سے بفضل خدا صحت یاب ہو چکے ہیں۔

امراض قلب میں تنہا یا دیگر علاجوں کے دوران بطور معاون علاج اس کے نتائج بہت حوصلہ افزاء ہیں۔ ذیابیطس و امراض مفاصل یعنی جوڑوں کے امراض و ایام پیری کے ضعف میں اس کی تاثیرات قابل تعریف ہیں۔

طریقہ علاج

(1) اس کے لئے صبح کا وقت یعنی نماز فجر کے معاً بعد بہت موزوں ہے۔

(2) حسب حالات و موسم کسی صاف ماحول میں جہاں کی ہوا صاف و شفاف ہو جائیں جہاں پودے اور پھول بکثرت ہوں۔ مناسب ہے یا کمرے کی چھت پر چڑھ جائیں یا صحن کے اندر کھلی جگہ کو منتخب کریں۔ موسم سرما میں کمرے کے اندر دروازے یا کھڑکی کے پاس جہاں تازہ ہوا کا خوب آنا جانا ہو کو منتخب کریں۔ یاد رہے کہ بند کمرے کی کثیف ہوا میں یہ عمل بجائے فائدہ کے نقصان کا باعث ہوگا۔

لباس ڈھیلا کھلا اور آرام دہ ہونا چاہئے تنگ لباس نہ ہونا چاہئے گھاس پر یا چادر یا چٹائی بچھا کر یا کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر یا لیٹ کر یا کمزور مریض کھڑکی کے پاس کسی ہوئی چارپائی بچھا کر بستر میں لیٹ کر منہ باہر رکھ کے یہ عمل کریں لمبی گہری سانس ناک کے ذریعہ اندر کھینچیں (اگر ناک میں بلغم وغیرہ ہو تو پہلے بخوبی صاف کر لیں اور ٹشو پاس رکھیں) پھیپھڑوں کو جس حد تک ہو سکے ہوا سے خوب بھریں پھر پھیپھڑوں کو سانس نکال کر بخوبی خالی کریں سانس باہر نکالتے وقت ناک سے نکالیں یا منہ سے جس طرح آپ کو آسانی ہو چند مرتبہ ایسا کرنے کے بعد تھوڑا سا آرام کریں اور اس وقفہ کے دوران گردن کو دائیں بائیں آگے پیچھے موڑیں ہاتھوں کو بھی بند کریں کبھی کھولیں پاؤں اور ٹانگوں کو ممکن حد تک سیدھا کریں ادھر ادھر موڑیں آنکھوں کو بند کریں اور کھولیں گہری لمبی سانسوں اور دوران وقفہ حرکات کا یہ مکمل عمل کم از کم پندرہ منٹ تک ہر روز کریں اور آہستہ آہستہ اس وقت کو بڑھائیں ایک ماہ کے بعد اس دوران جو فوائد حاصل ہوں ان کو نوٹ کریں۔ اگر آپ کو اس عمل سے مفید نتائج حاصل ہوں تو خدا کا نام لے کر اسے ہمیشہ کے لئے جاری رکھیں۔

ہدایات

اس کام کے لئے صبح کا وقت موزوں ہے کیونکہ اس وقت ماحول آلودگیوں سے صاف ہوتا ہے۔ اس میں باقاعدگی و تسلسل ضروری ہے۔ اس کو بیان کردہ صحیح طریقہ پر انجام دینا چاہئے ورنہ صحیح نتائج نہیں ملیں گے۔ دوران عمل دماغ کو حد درجہ پُرسکون ہونا چاہئے اور کسی قسم کا فکر و تردد و پریشانی نہ ہونی چاہئے۔ معدہ خالی ہونا چاہئے البتہ سادہ پانی پی لینے میں کوئی حرج نہیں۔ ہمیشہ اور بالخصوص دوران عمل غذا قدرتی سادہ و صاف تازہ ہونی چاہئے۔

ہرے پتے والی سبزیاں پھل میوہ جات خشک سادہ روٹی دالیں مع چھلکا کھائیں تاکہ انتڑیاں صاف رہیں اور قبض کا ازالہ ہوتا رہے۔ پانی صاف ستھرا اور شفاف بکثرت پئیں تاکہ گردے صاف ہوں بھوک سے کم کھائیں تاکہ معدے پر بوجھ ہو کر زائد از ضرورت خوراک زہریلے مادہ کی شکل اختیار نہ کر سکے یاد رکھیے کم خوری علاجوں کی ماں ہے۔

فارغ رہنے کی بجائے جسم کو کاموں میں مشغول رکھیں تاکہ بے فکری کی پُرسکون نیند آئے۔

غور فرمائیے کہ مذکورہ بالا سادہ عمل تنفس آپ کے اندر انرجی و چستی پیدا کرے گا اور آپ اپنے روزمرہ فرائض سبک رفتاری سے انجام دے سکیں گے۔ وہ وقت جو آپ نے معالجین کی انتظارگاہوں میں ضائع کرنا ہے بچ جائے گا۔ وہ پیسہ جو آپ نے معالجین کی بھاری فیسوں اور ٹیسٹوں کی نذر کرنا ہے اس سے بچ جائیں گے۔

ذرا موازنہ کیجئے کہ صرف پندرہ منٹ کی وقت کی قربانی آپ کو کتنے نقصانات سے بچا سکتی ہے اور کتنے فوائد پہنچا سکتی ہے۔

(بقیہ صفحہ 6)

بالآخر شام پانچ بج کر چالیس منٹ پر مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ تقریب کے اختتام پر عشائیہ پیش کیا گیا اور مختلف مکتبہ ہائے فکر کے احباب دیر تک خیالات کا تبادلہ کرتے رہے۔

☆......☆......☆

جماعت برنٹ فورڈ کینیڈا کا 27واں جلسہ مذاہب عالم بعنوان

تحفظ ماحولیات میں مذہب کا کردار

ٹورانٹو سے 80 کلومیٹر جنوب مغرب میں برنٹ فورڈ صوبہ اونٹاریو کی ایک چھوٹی سی جماعت ہے جہاں گزشتہ 27 سال سے جلسہ مذاہب عالم کا اہتمام جماعت احمدیہ بڑے وقار اور کامیابی سے کرتی ہے۔ اس کی مقبولیت اس حد تک ہوگئی ہے کہ اہل فکر ونظر خود ہی اِس کی ویب سائٹ پر جاکر شرکت کے لئے اندارج کرتے ہیں اور وقتِ مقررہ پر پہنچ جاتے ہیں طلباء میں مقبولیت کا اندازہ یوں ہوتا ہے کہ اکثر جلسہ میں تقاریر کے نوٹس لیتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

ہفتہ 24 نومبر 2007ء کو واٹرلو یونیورسٹی کے J.G. Hagey ہال میں ہونے والے ستائیسویں جلسہ مذاہب عالم کا موضوع ’تحفظِ ماحولیات میں مذہب کا کردار‘ تھا۔ میر مجلس کے فرائض کینیڈین ٹیلی ویژن CTV کے مشہور اور کُہنہ مشق صحافی David Imrie نے ادا کئے۔ وقت مقررہ کے عین مطابق 10 بج کر 45 منٹ پر میر مجلس نے کارروائی کے آغاز کا اعلان کیا۔ روایات کے مطابق آٹھوں عقائد کے مُقدس صحیفوں سے اقتباس پیش کئے گئے سب سے پہلے جامعہ احمدیہ کینیڈا کے عزیزم فرحان قریشی نے سورت حٰم السجدہ کی آیات 11 تا 13 کی تلاوت کی جس کے بعد دوسرے عقائد کے نمائندوں نے اپنی تحریروں سے اقتباس سُنائے۔

شمالی امریکہ کے اِس عظیم الشان جلسہ سے اپنی نیک خواہشات کے اظہار کے لئے وزیراعظم کینیڈا اور صوبہ اونٹاریو کے وزیر اعلیٰ کے علاوہ مختلف طبقہ ہائے فکر کے عمائدین نے تہنیتی پیغامات روانہ کئے۔ لیکن وقت کی رعایت سے صرف وزیراعظم کینیڈا عزت مآب اسٹیفن ہارپر کا پیغام پڑھ کر سُنایا گیا۔ جس کے بعد واٹرلو میونسپلٹی کے ریجنل چیئر Mr. Ken Stealing واٹرلو شہر کی میئر Mrs. Brenda Halloran کچنر شہر کے میئر Mr. Carl Zehr اور دیگر معززین جن میں ممبران صوبائی اور وفاقی پارلیمنٹ سینیٹرز شامل تھے۔ ان معزز حضرات نے بھی خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کی اجتماعیت اور ماحولیاتی تحفظ کے لئے کوششوں کو سراہا۔

محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے جلسہ کا تعارف کرواتے ہوئے اپنے مختصر خطاب میں جلسہ مذاہب عالم کو باہمی مفاہمت کے ماحول میں خیالات کے تبادلے اور موضوعات پر چھان بین کا ایک منفرد موقع قرار دیا اور فرمایا کہ ایک صدی قبل بانی سلسلہ احمدیہ کا یہی مقصد تھا۔

محترم امیر صاحب کے خطاب کے بعد تقریباً 11 بجکر 50 منٹ پر تمام عقائد کے مقررین کو اپنے عقیدہ/مذہب کو متعارف کروانے کے لئے پانچ پانچ منٹ کا وقت دیا گیا۔ اِس دلچسپ تعارفی پروگرام میں بدھ مت، سکھ، ہندو، دین حق، یہودی، عیسائی دہریہ اور روائتی قدیم مذاہب کے مقررین باری باری تعارفی خطاب کے لئے تشریف لائے۔

کھانے اور نمازوں کے وقفہ کے بعد 1 بجکر 15 منٹ پر جلسہ کے مرکزی پروگرام کا آغاز ہوا جس میں ہر عقیدہ کے مقرر کو اپنا نقطہ نظر بیان کرنے کے لئے 15 منٹ دیئے گئے۔

بدھ مت کا نقطہ نظر پیش کرنے کے لئے Scott Mackay تشریف لائے۔

آپ کے نظریہ کے مطابق ماحولیات دراصل اُس گھریلو ماحول کا مطالعہ ہے جہاں ہم رہتے ہیں، آپ کے خطاب کے بعد بچوں نے موضوع کے حوالے سے مل جل کر ایک نغمہ پیش کیا۔

سکھ مذہب کی نمائندگی کے لئے بریمپٹن کے رہنے والے تاج دیپ سنگھ چھٹہ تشریف لائے۔ آپ نے خطاب کے آغاز میں حضرت بابا گورو نانک کی پیدائش کے زمانے کے حالات کا نقشہ کھینچتے ہوئے کہا کہ حضرت بابا گورونانک نے انسانیت کے احیاء کے لئے پانچ بنیادی برائیوں یعنی ہوس، غصہ، لگاؤ، انا اور حرص سے نجات کا حل پیش کیا۔

چندر کانت کٹھاری ہندومت کی وکالت کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا کہ ماحول کی آلودگی کا موضوع کوئی نیا موضوع نہیں ہے اور ہندومت اِس کے تکلیف دہ اثرات سے بہت پہلے سے باخبر ہے۔ آپ کے اِس خطاب کے بعد کچھ لڑکوں اور لڑکیوں نے مل کر بھجن سُنائے۔

موضوع کے بارے میں دین حق کا نقطہ نظر پیش کرنے کے لئے محترم مولانا نسیم مہدی نائب امیر اول ومشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا تشریف لائے آپ نے فرمایا کہ فروری 2007ء میں اقوام متحدہ کے تحت دنیا کے 130 سے زائد ممالک کے 2500 سائنسدان اِس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ دنیا کے درجہ حرارت میں اضافہ اور موسموں کی شدت خود انسانوں کی پیدا کردہ ہے۔ لیکن حیرت انگیز بات یہ ہے کہ آج سے چودہ سو سال قبل اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو قرآن کریم میں پیشگوئی کے ذریعہ اِن تمام حالات کی اطلاع دی تھی۔ آپ نے سورۃ روم کی آیت 42 کا حوالہ دیا۔ آپ کے اِس خطاب کے بعد ننھے بچے اور بچیوں نے ترنم سے ایک نظم سُنائی۔

یہودی مذہب کا نقطہ نظر یہودی مذہب کی نمائندگی کے لئے Daniel Berry تشریف لائے آپ نے فرمایا کہ یہودی مذہب میں آلودگی کے تحفظ کی روایات دوسری تمام روایات کی طرح بائبل اور توریت سے لی گئی ہیں۔ آپ کے بیان کے بعد یہودی مردوں اور عورتوں نے نغمہ پیش کیا۔

چائے کے وقفہ کے بعد Darren Kropf موضوع کے بارے میں عیسائی عقائد بیان کرنے کے لئے تشریف لائے۔ آپ کے خطاب کے بعد کچھ عیسائی مردوں اور خواتین نے مل کر گیت سُنایا۔ دہریہ اور لادینی نقطہ نظر کی وضاحت کے لئے Doug Thomas تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا کہ دہریہ اور لادین لوگ ماحولیاتی مسائل کے حل کے لئے کسی غیر مرئی مداخلت کو ملحوظ خاطر نہیں رکھتے۔ آپ کے خطاب کے بعد کچھ ہم خیال مرد اور عورتوں نے گیت سُنائے۔

کارنیوال سے تعلق رکھنے والے Jake Swamp آپ نے روائتی قدیم مذاہب کی نمائندگی کرتے ہوئے قدیم تاریخی کہانیوں کی مدد سے بھلائی اور برائی کے قوتوں کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح بھلائی کے دیوتا اچھائی کو جنم دیتے ہیں۔ آپ کے اِس خطاب کے بعد ایک خاتون ایک گیت کے ذریعہ اپنے جذبہ کا اظہار کیا۔

حاضرین میں کینیڈا کی قومی حکومت کے ایک سابق وزیر برائے ماحولیات Hon. David Anderson بھی موجود تھے۔ ان سے درخواست کی گئی کہ وہ آخر میں کچھ کہیں۔ سابق وزیر موصوف نے جماعت احمدیہ کے اس پروگرام کو بہت سراہا اور کہا کہ وہ صبح سے سارے پروگرام میں شریک ہوئے ہیں اور محظوظ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرا نکتہ نظر یہ ہے کہ ماحولیات کی آلودگی کا مسئلہ نہ تو سیاسی ہے اور نہ ہی سائنسی۔ اس کا تعلق خالصتاً اخلاق سے ہے۔ جب تک دنیا کی بڑی طاقتیں غریب قوموں کا خیال نہیں رکھنا چاہیں گی اور اپنے طرز زندگی کو تبدیل کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں گی یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ جب تک اخلاقی جرأت سے بین الاقوامی قیادت فیصلے نہیں کرے گی کچھ نہیں ہوگا اور افسوس کہ اس کا فقدان ہے۔

نمائندگان کے پُرمغز مقالہ جات اور سابق وزیر برائے ماحولیات کے خطاب کے بعد جماعت احمدیہ کے ریجنل امیر مکرم عامر شیخ صاحب ایک سو پچاس سے زائد رضا کاران اور بیس سے زائد تعاون کرنے والی تنظیموں، یونیورسٹی اور حاضرین کا شکریہ ادا کرنے کے لئے سٹیج پر تشریف لائے۔ آپ نے تمام رضا کاروں کو سٹیج پر بلا کر اُن کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور تمام نمائندگان کو مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے اعزازی تختی پیش کی۔ جس کے بعد نمائندگان سے سوالات کا دلچسپ سلسلہ شروع ہوا۔ حاضرین نے ہر طرف سے سوالوں کی بوچھاڑ کردی اور مقررہ وقت میں اُن کا جواب دینا ممکن نہ تھا لہٰذا ہر نمائندہ سے صرف تین تین سوال کئے گئے۔

(باقی صفحہ 5 پر)

ہاتھ سے زیورات بنانے کا طریقہ

سب سے پہلے خالص سونے میں چاندی اور تانبا ملا کر اسے بائیس یا اٹھارہ قیراط بنایا جاتا ہے جسے ’’پھیٹ ملانا‘‘ کہتے ہیں۔ تینوں دھاتوں کو کٹالی میں ڈال کر بھٹی میں گرم کیا جاتا ہے‘ پگھلے ہوئے سونے کو سانچے میں انڈیل کر لمبی شکل دی جاتی ہے جسے سنار کی زبان میں ’’رینی‘‘ کہتے ہیں۔ مشین کے ذریعے اس رینی کا تار بنایا جاتا ہے۔ تار کو جنتری کی مدد سے اکتیس گیج باریک کیا جاتا ہے۔ اکتیس گیج کے دو تاروں کو آپس میں ملا کر ڈرل مشین سے بل دیئے جاتے ہیں‘ جس سے تار ایک نئی شکل اختیار کر کے ’’کٹک‘‘ کہلاتا ہے۔ کٹک کو چمٹی کی مدد سے موڑ کر زیور کی آؤٹ لائن بنائی جاتی ہے جسے ’’فرما‘‘ کہتے ہیں۔

فرما بنانے کے طریقہ کار کو ’’موڑائی کرنا‘‘ بھی کہا جاتا ہے۔ فرموں کو موم کے اوپر جمایا جاتا ہے جسے ’’سدائی کرنا‘‘ کہتے ہیں۔ موم پر جمے فرمے کے اندر مزید موم سے ابھار بنا کر اس ابھار میں پہلے سے تیار سونے کی چھوٹی بڑی مختلف چیزوں سے ڈیزائن بنائے جاتے ہیں۔ ڈیزائن پر پلاسٹر آف پیرس کے پاؤڈر کا پیسٹ بنا کر اچھی طرح پھیلا دیا جاتا ہے۔ اس طرح ڈیزائن کی اوپری سطح مکمل طور پر پاؤڈر سے ڈھک جاتی ہے۔ پاؤڈر سوکھنے کے بعد اس کے نیچے لگے موم کو الگ کرلیا جاتا ہے۔ موم کے الگ ہونے پر زیور کی نچلی سطح دکھائی دینے لگتی ہے‘ جس کے جوڑوں پر چمٹی کی مدد سے ٹانکے کی کٹی ہوئی باریک کترنیں (پھاڑے) رکھ کر اس پر گن کے ذریعے تیز اور باریک لو ماری جاتی ہے جسے ’’تاؤ مارنا‘‘ کہتے ہیں۔

تاؤ مارنے سے ٹانکا پگھل جاتا ہے اور جوڑ آپس میں جڑ جاتے ہیں۔ اس طریقہ کار کو ’’جھلائی کرنا‘‘ کہتے ہیں۔ جھلائی کے بعد ’’پرکالے‘‘ (زیور کے مختلف پیس) سے پاؤڈر علیحدہ کرلیا جاتا ہے۔ پرکالے کو تیزاب میں گرم کر کے صاف پانی سے دھو لیتے ہیں۔ اسی طریقہ کار کے تحت زیورات کے تمام ’’پرکالے‘‘ تیار کئے جاتے ہیں۔ تیار شدہ پرکالوں کو موم میں ڈیزائن کے مطابق ترتیب سے رکھ کر ایک بار پھر اسے مندرجہ بالا طریقے سے جوڑ لیا جاتا ہے اور یوں سیٹ تیار ہو جاتا ہے۔ زیور تیار ہونے کے بعد دوسرے مراحل شروع ہوتے ہیں۔ پالش والا اس کا رنگ نکالتا ہے۔ چھلائی والا چمک نکالتا ہے۔ پھر میٹ روڈیم اور مختلف رنگ کرنے والے اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ آخر میں نگینے جڑائی والا اپنے ہنر کو آزماتا ہے اس طرح تیار کیا ہوا سیٹ جیولرز کے ہاتھوں سے ہوتا ہوا گاہک کے گلے کا ہار بن جاتا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس یکم جولائی 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80776 میں رحمت علی

ولد لال دین قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 70 سال بیعت 1950ء ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد طاہر وصیت نمبر 32438۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 80777 میں رانا محبوب آحمد قمر

ولد رانا عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محبوب آحمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالکریم خاں کاٹھگڑھی ولد حاجی چوہدری عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبین کاشف خاں ولد رانا عبدالکریم خاں کاٹھگڑھی

مسل نمبر 80778 میں ثمینہ افضال

زوجہ محبوب آحمد قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالحکیم خاں کاٹھگڑھی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبین کاشف خاں

مسل نمبر 80779 میں امۃ الرؤف

زوجہ احسان احمد قمر قوم مانگر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل اسلم وصیت نمبر 7446 گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد شاہد وصیت نمبر 30290

مسل نمبر 80780 میں عالیہ کوثر

زوجہ محمد رفیق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 80781 میں امۃ الرحمٰن عاکف

زوجہ فضل الٰہی قوم کیرالہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/34000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الرحمٰن عاکف۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ججہ وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 80782 میں منیبہ صدف

بنت شوکت علیقوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیبہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 80783 میں سمیعہ عاکف

بنت بارک اللہ قوم کیرالہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ عاکف۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 80784 میں منصور احمد آصف

ولد رفیق احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ دکاندار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 80785 میں طاہرہ صدیقہ

زوجہ عرفان اللہ بابر قوم مان جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6935 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 80786 میں سعید احمد

ولد فیض محمد قوم سہرانی پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد اللہ لوک۔گواہ شد نمبر 2 غفور احمد اٹھوال ولد محمود احمد

مسل نمبر 80787 میں آفتاب احمد

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ کارپینٹری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 80788 میں ناصر احمد

ولد محمد رفیق ناطق قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین ذاتی ایک ایکڑ مالیتی -/200000 روپے (2) مکان ایک کنال مشترکہ 5 بھائی مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 سالانہ ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ وصیت نمبر 43075۔گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 80789 میں فرزانہ کوثر

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے (فروخت شدہ)۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ وصیت نمبر 43075۔گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 80790 میں نصیر احمد باجوہ

ولد غلام رسول قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منوں آباد مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) 6 کنال زمین واقع داتا زید کا اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) 25/1 ایکڑ بارانی زمین اندازاً مالیتی -/800000 روپے واقع نواں کوٹ لیہ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری نذر حسین۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 80791 میں محمد اقبال

ولد چوہدری مہند خاں قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت 2005ء ساکن بھلیر ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4 کنال اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ معلم سلسلہ ولد حافظ عبدالخالق۔گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد منظور احمد

مسل نمبر 80792 میں ذوالفقار احمد

ولد چراغ دین قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذوالفقار احمد۔گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ معلم سلسلہ ولد حافظ عبدالخالق۔گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد منظور احمد

مسل نمبر 80793 میں بشریٰ ناہید

بنت محمد حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/160000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ناہید۔گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ ولد منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد شبیر احمد

مسل نمبر 80794 میں آصف محمود

ولد چوہدری غلام رسول قوم گوجر پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 7 1/ ایکڑ موضع کھرولیاں اندازاً مالیتی -/8500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف دین۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد شاہد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 80795 میں چوہدری محمود احمد ایڈووکیٹ

ولد میاں محمد حسین (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ......عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع ڈسکہ کوٹ مالیتی -/1200000 روپے(2) بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت منافع بینک + از بچگان مل رہے ہیں۔میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمود احمد ایڈووکیٹ۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر11065 گواہ شد نمبر2 ذوالقرنین ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 80796 میں مبشر احمد منہاس

ولد محمد حسین قوم منہاس پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 6 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد منہاس۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر2 حفیظ احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 80797 میں عادل رشید بلوچ

ولد عبدالرشید بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل رشید بلوچ گواہ شد نمبر1 محمد شعیب اسد ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر32268

مسل نمبر 80798 میں احسن الدین

ولد مرزا نورالدین (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن الدین۔ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد ولد عبدالخالق شاد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر32368

مسل نمبر 80799 میں ڈاکٹر فضل احمد ناصر

ولد غلام نبی قمر قوم بھوپال پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی-/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر فضل احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر1 مظفر رشید گھمن وصیت نمبر 30752۔ گواہ شد نمبر2 توقیر احمد وصیت نمبر47918

مسل نمبر 80800 میں کرن اعجاز

بنت ملک اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن اعجاز

گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر افتخار احمد ملک ولد حمید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر2 شہباز احمد ملک ولد حمید احمد ملک

مسل نمبر 80801 میں تاثیر احمد

ولد نصیر حسین قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تاثیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر31396

مسل نمبر 80802 میں جمیل احمد کھوکھر

ولد محمد شریف کھوکھر (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر1 فاروق جمیل کھوکھر وصیت نمبر 36758۔ گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ وصیت نمبر31396

مسل نمبر 80803 میں تیمور جمیل احمد کھوکھر

ولد جمیل احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ گوالمنڈی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تیمور جمیل احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر1 فاروق جمیل کھوکھر وصیت نمبر 36758۔ گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ وصیت نمبر31396

مسل نمبر 80804 میں محمد قیصر

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد قیصر۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر43741 گواہ شد نمبر2 ملک محمد وحید وصیت نمبر39120

مسل نمبر 80805 میں اطہر سلطان

ولد محمد انیس طاہر (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر سلطان۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر43741۔ گواہ شد نمبر2 ملک محمد وحید وصیت نمبر39120

مسل نمبر 80806 میں بنیامین

ولد سمیع اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہار کالونی نمبر1 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں

۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بنیامین ۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد وحید وصیت نمبر 39120

مسل نمبر 80807 میں عبدالستار بٹ

ولد عزیز الحق بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالستار بٹ۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 80808 میں احمد فضل

ولد فضل الرب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد فضل۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 80809 میں امتہ النصیر بٹ

زوجہ اختر محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایجوکیشن ٹاؤن وحدت روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/64000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ النصیر بٹ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 اختر محمود بٹ ولد محمد شریف بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 80810 میں برہان ظفر

ولد سجاد ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کالونی مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔برہان ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 سجاد ظفر والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد چوہدری عبداللہ خان

مسل نمبر 80811 میں ناعمہ مبشر

بنت محمد مبشر احمد قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولے ساڑھے پانچ ماشے مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ناعمہ مبشر۔گواہ شد نمبر 1 وسیم امجد محمود وصیت نمبر 28661۔گواہ شد نمبر 2 محمد مبشر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 80812 میں زینب بی بی

زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/15000 روپے (2) حصہ زمین والدین 2 کنال اندازاً مالیتی -/35000 روپے (3) نقد رقم -/15000 روپے (4) حق مہر -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زینب بی بی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 80813 میں شفق محمود

بنت ساجد محمود عابد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انگوٹھی سوا چار ماشے اندازاً مالیتی -/5500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شفق محمود گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود عابد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 80814 میں سہیل نواز

ولد چوہدری محمد نواز قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سہیل نواز۔گواہ شد نمبر 1 محمد محسن نواز ولد چوہدری محمد نواز۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد نواز والد موصی

مسل نمبر 80815 میں نایاب احمد ظافر

ولد ناصر احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نایاب احمد ظافر۔گواہ شد نمبر 1 عطاء القادر ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور ولد عبدالجبار

مسل نمبر 80816 میں ملک نوید احمد

ولد ملک نجیب احمد قوم بھٹی پیشہ دوکاندار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیتی-/300000 روپے کا 1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک نوید احمد۔گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد سعید احمد۔گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد گل ولد جاوید احمد گل

مسل نمبر 80817 میں رانا حماد احمد

ولد رانا شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش

وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا حماد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد لطیف احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 اثمار احمد ولد شاہد احمد

مسل نمبر 80818 میں شوکت علی

ولد چوہدری غلام محمد قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 نوشیروان عادل ولد چوہدری شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر خضر ولد چوہدری شفیق احمد

مسل نمبر 80819 میں شہروز شوکت

ولد شوکت علی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہروز شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 نوشیروان عادل۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر خضر

مسل نمبر 80820 میں خالد منصور ثانی

ولد منصور احمد قوم جٹ پیشہ سیلز آفیسر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان سوا چار مرلہ واقع لاہور کا حصہ (2) مشترکہ 4/1 ایکڑ اراضی واقع ہڈیارہ ضلع لاہور کا حصہ (جائیداد بالا میں 3 بھائی 1 بہن حصہ دار ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد منصور ثانی۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام الحق ولد رانا عبدالسلام (مرحوم)

مسل نمبر 80821 میں عمران نعیم خان

ولد ملک نعیم الدین قوم ککے زئی پٹھان پیشہ فیلڈ ورکر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) وراثتی زمین برقبہ ساڑھے سات ایکڑ واقع چک نمبر 21/T.D.A ضلع بھکر کا حصہ (اس میں والدہ دو بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ اور مشترکہ آمد کل مبلغ -/66500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران نعیم خان۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام الحق ولد رانا عبدالسلام (مرحوم)

☆......☆......☆

خبریں

مذاکرات ختم، ججز کی بحالی پر اتفاق

پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان عدالتی بحران کے حل کیلئے دبئی میں طویل مذاکرات ختم ہو گئے۔ تفصیلی راؤنڈ کے بعد میاں نواز شریف نے صحافیوں کو بتایا کہ میں بات چیت سے مطمئن ہوں، ججوں کی بحالی پر اتفاق ہوگیا ہے، پیپلز پارٹی سے اتحاد قومی مفاد کے لئے کیا تھا۔ اتحاد کا مقصد پورا ہونا چاہئے۔ ججوں کو اعلان مری کے مطابق ہی بحال کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ججوں کی بحالی قرارداد کے ذریعے ہوگی، زرداری نے مذاکرات کو نتیجہ خیز بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

جبری برطرفی آرڈیننس کے خاتمے کا اعلان کم از کم پنشن 2000 روپے کردی گئی

محنت، افرادی قوت اور سمندر پار پاکستانیوں کے امور کے وفاقی وزیر سید خورشید شاہ نے جبری برطرفی کے صدارتی آرڈیننس آئی آر او 2002ء کے خاتمہ کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی آر او 1969ء کی دفعات کو بحال کر دیا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کم سے کم پنشن 1500 سے بڑھا کر 2000 روپے کر دی گئی ہے جس پر جولائی 2008ء سے عملدرآمد ہوگا۔

سیارہ زحل سے متعلق مشن میں مزید دو سال کی توسیع

امریکی خلائی ایجنسی ناسا نے سیارہ زحل اور اس کے چاند کے لئے بھیجے جانے والے مشن ''کیسینی'' میں مزید دو سال کی توسیع کر دی ہے جبکہ یہ مشن اس سال جولائی میں ختم ہونے والا تھا۔ اس مشن کے دوران 2004ء سے لے کر اب تک سیارہ زحل اور اس کے چاند کی 140,000 تصاویر حاصل کی گئی ہیں۔ 160 ملین ڈالر کے اضافے کے ساتھ یہ مشن اس سیارے اور اس کے چاند ٹائٹن کے گرد مزید 60 چکر لگائے گا۔ واضح رہے کہ کیسینی ہائی جین مشن کیلئے ناسا، یورپین اور اٹلی کی سپیس ایجنسیوں نے فنڈز فراہم کئے ہیں۔ (روزنامہ دن 17۔ اپریل 2008ء)

ناسا کے سائنسدانوں نے خلاء میں سب سے چھوٹے بلیک ہول کی شناخت کر لی

ناسا کے سائنسدانوں نے خلاء میں اب تک دریافت ہونے والے سب سے چھوٹے بلیک ہول کی شناخت کر لی ہے۔ البرٹ آئن سٹائن کی پیشگوئی کے مطابق اس کا حجم سورج سے 3.8 گنا زیادہ جبکہ سائز محض 15 میل یعنی ایک بڑے شہر جتنا ہے۔ سائنسدانوں نے بتایا کہ ''جے ون سکس فائیو زیرو'' بلیک ہول سب سے چھوٹا ہونے کے باوجود اس قدر توانائی اور کشش ثقل کا حامل ہے کہ ایک انسان کو ایک سپگھیٹی کی لمبائی میں بدل سکتا ہے۔ مذکورہ بلیک ہول دوسرے بلیک ہولز کی طرح مردہ ستاروں سے بنا ہوا ہے اور ہمارے نظام شمسی سے باہر کہکشاؤں کے جھرمٹ کے راستے میں واقع ہے۔ (روزنامہ دن 5۔ اپریل 2008ء)

بیلجیئم کی بیت الذکر کے لئے مالی تحریک

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا جلسہ سالانہ یکم تا 3/مئی 1998ء کے اختتامی خطاب کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیلجیئم میں ایک عظیم الشان بیت الذکر کی تعمیر کے منصوبہ کا اعلان فرمایا اور اس کے لئے مالی قربانی دل کھول کر کرنے کی احباب کو توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا کہ اپنی آمدنی کو کم ظاہر کرنا ایک نفس کا دھوکہ ہے اللہ تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ اگر آپ سچائی کے ساتھ قربانی کے دور میں داخل ہو جائیں گے تو پھر آپ کو بیت الذکر بنانے کی توفیق ملے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے دلوں کو کھول دے اور دل کے بخل سے نجات دے۔

(روزنامہ الفضل 28/مئی 1998ء)

ماحولیاتی آلودگی کے سبب آنکھوں کی بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے

سربراہ گورنمنٹ آئی ہسپتال لاہور ڈاکٹر قمر الاسلام لودھی نے کہا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ کی وجہ سے آنکھوں کی بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دن نیوز کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آنکھوں کی بیماریوں میں کالا موتیا اور سفید موتیا سرفہرست ہیں۔ ماحولیاتی آلودگی سے بچنے کے لئے انسان کو باہر نکلتے وقت دھوپ سے بچاؤ کے چشمے یا سادہ چشمے ضرور لگانے چاہئیں تا کہ گرد و غبار سے بچا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ آجکل آنکھوں کے علاج کیلئے لیزر کا استعمال ہو رہا ہے جو کہ بڑا مفید ہے۔

انڈونیشیا میں آتش فشاں پہاڑ کے قریب بڑی مقدار میں آتش گیر گیس جمع ہو گئی

انڈونیشیا میں ایک آتش فشاں پہاڑ کے قریب واقع رہائشی علاقے میں بڑی مقدار میں میتھین گیس جمع ہو گئی۔ انڈونیشیا کے قدرتی آفات سے نمٹنے کے ادارہ کے سربراہ صفیان ہادی کا کہنا ہے کہ وہ ابھی تک یہ یقین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ گیس کا ماخذ آتش فشاں سے نکلنے والا کیچڑ ہے یا سیوریج پائپ لائنیں۔ انڈونیشیا کے جزیرہ جاوا کے شرقی حصے میں واقع شہر سرابایا کے قریب واقع آتش فشاں سے مئی 2006ء میں کیچڑ کا اخراج شروع ہوا تھا جس کے باعث اب تک 15 ہزار گھرانے یہ علاقہ چھوڑ کر دیگر مقامات کی طرف منتقل ہو چکے ہیں۔ حکام کے مطابق اس آتش فشاں سے روزانہ 2 لاکھ مکعب گز کیچڑ کا اخراج جاری ہے اور اس سلسلہ کے رکنے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔

(روزنامہ دن 11۔ اپریل 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 3 مئی	
طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:19
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:52

ربوہ میں دو نئے تعلیمی ادارے اور ضرورت اساتذہ

زیر اہتمام نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

مریم صدیقہ پرائمری سکول

دارالرحمت غربی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ محلہ دارالرحمت غربی ربوہ میں مریم صدیقہ پرائمری سکول کے نام سے ایک انگلش میڈیم سکول کا آغاز کر رہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن (اگست 2008ء) سے اس سکول میں کلاس پریپ سے کلاس 5th تک (لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو جائے گا۔ بعد میں اس سکول کو ہائی سکول تک بڑھایا جائے گا۔

اس انگلش میڈیم سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسی احمدی خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے جو انگریزی زبان میں بول چال کی مہارت رکھتی ہوں اور وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتی ہوں۔ مذکورہ اہلیت کی حامل احمدی خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول مورخہ 30 اپریل 2008ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

مضمون	تعلیمی قابلیت	ترجیحی اہلیت
میتھ	ایم ایس سی میتھ/ بی ایس سی میتھ + بی ایڈ	تجربہ
سائنس	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ	انگریزی بول چال میں مہارت
سوشل سٹڈیز	ایم اے۔ ایم ایس سی/ بی اے+بی ایڈ	//
انگریزی	ایم اے انگلش/ بی اے انگلش لٹریچر +بی ایڈ	//
آرٹ	ایم اے/بی اے+ فائن آرٹ میں کم از کم ڈپلومہ	فنون آرٹ میں مہارت
گیمز ٹیچر	ایم اے/بی اے+ فزیکل ایجوکیشن میں کم از کم ڈپلومہ	تجربہ
اردو	ایم اے اردو+ بی ایڈ	--
دینیات	ایم اے عربی/ اسلامیات+ بی ایڈ	--
لائبریرین	بی اے+ لائبریری سائنس میں ڈپلومہ	سکول لائبریری کا تجربہ

ناصر ہائی سکول

دارالیمن وسطی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ محلہ دارالیمن وسطی ربوہ میں ناصر ہائی سکول کے نام سے لڑکوں کے لئے ایک اردو میڈیم سکول کا آغاز کر رہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن (اگست 2008ء) سے اس سکول میں چھٹی کلاس سے نہم کلاس تک (لڑکوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو جائے گا۔ بعد میں اس سکول میں جونیئر سکول کا اضافہ بھی کیا جائے گا۔

لڑکوں کے اس سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسے احمدی مرد اساتذہ کی ضرورت ہے جو وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول مورخہ 30 اپریل 2008ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

مضمون	تعلیمی قابلیت	ترجیحی اہلیت
انگریزی	ایم اے انگلش/ بی اے انگلش لٹریچر +بی ایڈ	تجربہ
میتھ	ایم ایس سی میتھ/ بی ایس سی میتھ + بی ایڈ	//
اردو	ایم اے اردو+ ایم ایڈ/بی ایڈ	//
فزکس	ایم ایس سی/ بی ایس سی+ بی ایڈ/بی ایس ایڈ	//
کیمسٹری	ایم ایس سی/ بی ایس سی+ بی ایڈ/بی ایس ایڈ	//
بیالوجی	ایم ایس سی/ بی ایس سی+ بی ایڈ/بی ایس ایڈ	//
جنرل سائنس	ایم ایس سی/ بی ایس سی+بی ایڈ	//
دینیات	ایم اے اسلامیات/ عربی+بی ایڈ	//
عربی	ایم اے عربی+ بی ایڈ	//
مطالعہ پاکستان	ایم اے پاکستان سٹڈیز+بی ایڈ	//
زراعت	ایم اے/بی اے +بی ایڈ	//
گیمز ٹیچر	ایم اے/بی اے+ فزیکل ایجوکیشن میں کم از کم ڈپلومہ	کم از کم ہائی سکول لیول تک گیمز کا تجربہ
آرٹ ٹیچر	ایم اے/بی اے+ فائن آرٹ میں کم از کم ڈپلومہ	فنون آرٹ میں مہارت
لائبریرین	بی اے+ لائبریری سائنس میں ڈپلومہ	لائبریری سنبھالنے کی اہلیت